Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فون ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۰/۷۵	بدھ ۱۳ شوال ۱۴۱۰ھ ، ۹ ہجرت ۱۳۶۹ ہش ، ۹ مئی ۱۹۹۰ء	نمبر ۱۰۴

باشعور محنت کی ضرورت

"جو کوشش بھی آپ آج جماعت احمدیہ میں اصلاح کی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا ردِّعمل عام دنیا کے ردِّعمل کے مقابل پر ایک بالکل جداگانہ ردِّعمل ہے۔ محض باشعور طور پر محنت کی ضرورت ہے۔"

(ارشاد سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
الفضل ۱۸ اپریل ۱۹۹۰ء صفحہ ۵ کالم ۲)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"جس طرح بہت دھوپ کے ساتھ آسمان پر بادل جمع ہو جاتے ہیں اور بارش کا وقت آجاتا ہے، ایسا ہی انسان کی دعائیں ایک حرارت ایمانی پیدا کرتی ہیں اور پھر کام بن جاتا ہے۔ نماز وہ ہے جس میں سوزش اور گدازش کے ساتھ اور آداب کے ساتھ انسان خدا تعالےٰ کے حضور میں کھڑا ہوتا ہے۔ جب انسان بندہ ہو کر لاپرواہی کرتا ہے تو خدا کی ذات بھی غنی ہے، ہر ایک اُمّت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک اس میں توجہ الی اللہ قائم رہتی ہے۔ ایمان کی جڑ بھی نماز ہے۔ بعض بیوقوف کہتے ہیں کہ خدا کو ہماری نمازوں کی کیا حاجت ہے، اے نادانو۔ خدا کو حاجت نہیں مگر تم کو تو حاجت ہے کہ خدا تعالےٰ تمہاری طرف توجہ کرے۔ خدا کی توجہ سے بگڑے ہوئے کام سب درست ہو جاتے ہیں۔ نماز ہزاروں خطاؤں کو دُور کر دیتی ہے۔ اور ذریعہ حصول قربِ الٰہی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۷۸)

"دعاؤں میں جو رُو بخدا ہو کر توجہ کی جاوے تو پھر ان میں خارق عادت اثر ہوتا ہے، لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ دعاؤں میں قبولیّت خدا تعالےٰ ہی کی طرف سے آتی ہے اور دعاؤں کے لئے بھی ایک وقت جیسے صبح کا ایک خاص وقت ہے اس وقت میں خصوصیّت ہے وہ دوسرے اوقات میں نہیں۔ اسی طرح پر دعا کے لئے بھی بعض اوقات ہوتے ہیں جبکہ ان میں قبولیّت اور اثر پیدا ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۹۸)

خدا تعالےٰ کی تسبیح و تحمید بغیر کسی حد بندی کے کرو

ارشاد سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الثالث) اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو

"قرآن کریم نے کہا کہ ذکرِ کثیر کرو۔ قرآن کریم نے کہا ہے صبح و شام اسی کی تسبیح کرو۔ یہ نہیں کہا پانچ دفعہ کرو۔ یہ نہیں کہا پانچ ہزار دفعہ کرو، تو سارا دن مشغول رہنا چاہیئے۔ اس میں جو تعیین کی جاتی ہے صرف کم سے کم دفعہ کی جاتی ہے، تاکہ ساری جماعت کا معیار کچھ اونچا ہو جائے مثلاً ایک وقت میں حضرت فضل عمر (اللہ تعالےٰ ان سے راضی ہو) نے اسی وقت کے حالات کے مطابق بارہ کی تعیین کی تھی، اس بارہ پر بھی بعض جاہلوں نے آپ پر اعتراض کر دیا تھا کہ بارہ کی تعیین کیوں، یہ بھی بدعت ہے۔ آپ نے انہیں یہ جواب دیا جو ابھی میں نے کہا ہے۔ کہ جب معیّن میں غیر معیّن شامل ہو تو مجموعی طور پر غیر معیّن بن جاتا ہے، یہ جواب آپ نے اس وقت دیا اعتراض کرنے والوں کو، کہ میں نے تمہیں کب کہا ہے کہ بارہ سے زیادہ نہیں کرنا۔ میں نے تمہیں کہا ہے کہ کم سے کم بارہ دفعہ کہو۔ بارہ سو دفعہ بارہ ہزار دفعہ کرو میں نے تمہیں کب منع کیا ہے۔ جس میں جتنی ہمّت ہو جتنا شوق ہو جتنا وقت ملے وہ زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کی تسبیح اور اس کی تحمید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور اللہ تعالےٰ سے دعائیں کرنے میں خرچ کرنا چاہیئے اللہ تعالےٰ ہم سب کو قرآن کریم کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے خدا کرے ایسا ہی ہو۔

(خطبہ جمعہ ۹ اگست ۱۹۶۸ء)

⊙ میرے ابوجان محترم محمد اقبال صاحب سیفی کی کمر میں درد ہے جو اب کمر سے ٹانگ کے نچلے حصے تک جاتا ہے۔ ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کے بغیر دواؤں ہی سے میرے ابوجان کو آرام دے دیں۔
ماریہ سیفی۔ گلشن اقبال کراچی

⊙ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل کی بیٹی بدر النساء صاحبہ جو اپنے شوہر کے ہمراہ امریکہ میں مقیم ہیں، کے متعلق اطلاع ملی ہے۔ وہ ایک رسولی کے اپریشن کی تکلیف برداشت کر چکی ہیں اور ابھی مزید اپریشن کی ضرورت ہوگی۔ نیز ان کی چھوٹی بیٹی منصورہ فرحت صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر رشید محمد صاحب راشد کا بیٹا بدر احمد بعمر سوا دو سال جو وقف نو میں پیش کیا گیا ہے بعارضہ نمونیہ بیمار ہو گیا تھا۔ گو نمونیہ کی شکایت رفع ہو گئی ہے۔ مگر کمزوری خاصی باقی ہے ان سب کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

⊙ مکرم چوہدری سلطان محمد صاحب آف دنجواں (نائب قائد) اٹک ولد مکرم چوہدری غلام محمد صاحب آف دنجواں دار العلوم غربی کا نکاح عزیزہ رقیہ ناہید صاحبہ دختر مکرم چوہدری محمد حسین بندیشہ ساکن چک ۲۶۸ نزد رفیق آباد ضلع لیہ کے ساتھ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۹۰ء کو بعد نمازِ مغرب بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

⊙ مکرم نصیر احمد صاحب ملتانی کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۸ اپریل ۹۰ء کو بیٹے سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام "اسعد احمد" عطا فرمایا ہے۔ احباب اس بچے کی درازیٔ عمر کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس، ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی، ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۹ ہجرت ۱۳۶۹ ہش ۹ مئی ۱۹۹۰ء

قربانی اور اس کا پھل

کامیابیوں کیلئے وعدہ بھی ہو۔ کامیابیوں کیلئے کوششیں بھی کی جارہی ہوں لیکن اگر کامیابیوں کے آنے سے متعلق نظریہ درست نہ ہو تو دل میں بے چینی بھی پیدا ہو سکتی ہے اور کوشش کی مقدار اور رفتار میں بھی فرق پڑ سکتا ہے۔ اگر انسان یہ سمجھے کہ کامیابی اس کی زندگی ہی میں آنی چاہیئے اور ہو سکتا ہے کہ کامیابی کو کچھ وقت درکار ہو تو یقیناً انسان سوچنے لگے گا کہ آخر وعدہ کیا ہؤا اور میری کوششوں کا کیا نتیجہ نکلا۔

حقیقت یہ ہے کہ انسانی زندگی کیلئے تو ایک لمحہ کیلئے بھی نہیں کہا جاسکتا کہ کب تک ہے اور کب ختم ہو جائے۔ لیکن جس کامیابی کا وعدہ ہے وہ آکر رہے گی۔ اور خاص طور پر قومی کامیابیوں کا کسی ایک انسان کی زندگی کے ساتھ والبتہ کردینا تو اور بھی غلط فہمی پیدا کرنے کا باعث ہو سکتا ہے۔ قومیں تادیر زندہ رہتی ہیں۔ قوموں کی کامیابیاں کچھ وقت بھی لیتی ہیں۔ یہ بات ہماری جماعت کے جملہ افراد کو ضرور سمجھ لینی چاہیئے۔ اس سلسلہ میں حضرت فضل عمر (اللہ تعالےٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے) فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو وہ کامیابیاں اور ترقیاں جو آنے والی ہیں ان کے لئے مصائب کی بھٹی میں سے گزرنا تمہارے لئے ضروری ہے۔ اس کے بعد کامیابیاں بھی آئیں گی، خواہ وہ تمہاری زندگی میں آئیں یا تمہاری موت کے بعد۔ شریف آدمی یہ نہیں دیکھا کرتا کہ قربانی کا پھل اسے کھانے کو ملتا ہے یا نہیں۔ بلکہ وہ قربانی کرتا چلا جاتا ہے اور بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اسے قربانی کا پھل چکھنے کا موقعہ بھی نہیں ملتا کہ وہ وفات پا کر اپنے رب کے حضور پہنچ جاتا ہے"

ہماری جماعت کیلئے تو یہ بھی نہائت خوشکن بات ہے کہ ہم نے قربانیاں تو اپنی سی کی ہیں لیکن کئی قربانیاں کرنے والوں کی زندگی ہی میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار پھل دے دئے۔ اور ابھی ان قربانیوں کے بہت سے مزید پھل ملنے والے ہیں۔ بلکہ یہ پھل ایسے ہیں کہ خدا نے چاہا تو ملتے ہی چلے جائیں گے۔ جس مقام پر اس وقت جماعت پہنچ چکی ہے اسے دیکھ کر کوئی شخص ۔ موافق یا مخالف ۔ یہ نہیں کہہ سکتا کہ قربانیوں کا پھل نہیں ملا۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ہم دعا تو ضرور کریں کہ ہم مزید پھلوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں لیکن اسے اپنی قربانیوں کے ساتھ مشروط نہ کریں۔ ہم قربانیاں کرتے چلے جائیں۔ چاہے پھل ہماری موت کے بعد ہی ملے۔ لیکن پھل ملے گا اور خدا نے چاہا تو ضرور ملتا رہے گا۔

دینے کو مرے پاس کوئی چیز نہیں ہے
مانگا بھی تو کچھ آپ سے میں نے نہیں اے دوست
تکلیف کی ہمت نہ تکلف کا ہے یارا
ہو جائیں نہ آپ ایسے میں ناخوش کہیں اے دوست

ابوالاقبال

دشمنِ صنعتِ آئینہ گری لوگ ہوئے
کیسے احساسِ مروت سے تہی لوگ ہوئے

دل ہمارے تو درِ یار میں ہیں اٹکے ہوئے
اور دلدادۂ بے راہروی لوگ ہوئے

سر بریدہ غمِ ملت میں ہوئے کتنے حسینؓ؟
مبتلائے غمِ دوراں تو سبھی لوگ ہوئے

کتنے منصور تھے جو دار و رسن تک آئے؟
دعوئے دارانِ محبت تو کئی لوگ ہوئے

عبد المنان ناہید

مرا اعزاز ہے ہمدم محمدؐ کی گدائی میں
کہ ہے شاہِ شہاں اک مصطفیٰ ساری خدائی میں

جو پہنچا وہ بفیضِ عشقِ محبوبؐ خدا پہنچا
بھٹک کر رہ گئے باقی خرد کی رہنمائی میں

یہ شانِ بے نیازی دیکھئے جو دشمنِ جاں تھے
محمدؐ مصطفیٰ کوشاں رہے ان کی بھلائی میں

اگر ہوگا تو حل ہوگا محمدؐ کے وسیلے سے
پڑا ہے مسئلہ انسانیت کا جو کھٹائی میں

محمدؐ کے ثناء خوانوں میں ہے نامِ ظفرؔ شامل
عدو کو کیوں مزا آتا ہے راجہ کی برائی میں

راجہ نذیر احمد ظفرؔ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد ادریس شاہد
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ بورکینا فاسو۔ مغربی افریقہ

"بیاضِ نورالدین"

ہمارے پیارے امام حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب (خدا تعالیٰ آپ سے راضی ہو) علم حکمت میں یدِ طولیٰ رکھتے تھے "بیاض نورالدین" اس کتاب کا نام ہے جو آپ کے علم طب سے متعلقہ مجرب اور نہایت مفید نسخوں کا مجموعہ ہے لیکن آج کے اس مضمون میں ہمیں علم طب سے ہٹ کر بعض ان مفید اور مجرب نسخوں کو درج کرنا ہے جن کا تعلق روحانی اور اخلاقی بیماریوں سے ہے۔ اور امید ہے کہ جس طرح دنیا خدا کے اس بندے کی بیاض کے نسخوں کو آزما کر جسمانی بیماریوں سے شفا حاصل کرتی رہی ہے اور کرتی رہے گی۔ اسی طرح روحانی اور اخلاقی بیماریوں کے واسطے بھی اسی بندے کی حکمت کے موتی کارآمد ثابت ہوں گے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

(۱) ایک شخص نے عرض کیا کہ میری اولاد کچھ پاگل ہے اور کچھ نالائق ہے۔ فرمایا کچھ خیرات کرو اور دعا کرو اور استغفار کرتے رہا کرو۔ اور ہرگز نہ تھکو اللہ تعالیٰ سے ناامید نہ ہو خدا اپنے فضل سے سب کام ٹھیک کر دے گا"

(حیات نور ص۳۵۵)

(۲) ایک شخص نے عرض کی کہ حضور مجھے خوابیں بہت آتی ہیں میں نہیں جانتا ان میں کچھ شیطانی بھی ہوں۔ فرمایا

تم سونے سے قبل قرآن مجید کی آخری دو سورتیں پڑھ کر ہاتھ پر پھونک مار کر سارے بدن پر ہاتھ پھیر لیا کرو اور لاحول پڑھا کرو اس سے تم محفوظ رہو گے برا خواب آوے تو اعوذ پڑھو اور بائیں طرف تھوک دو اللہ تعالیٰ اس کے شر سے تمہیں محفوظ رکھے گا۔

(حیات نور ص۴۵۶)

(۳) ایک شخص نے عرض کی میں ۲۵۰۰۰ کا مقروض ہوں فرمایا اس کے تین علاج ہیں
۱۔ استغفار ۲۔ فضول خرچی چھوڑ دو
۳۔ ایک پیسہ بھی ملے تو قرض خواہ کو دیدو

(حیات نور ص۵۱۳)

(۴) بخل کا علاج! بخل دور کرنے کا علاج یہ ہے کہ جب ایک پیسے کا بخل ہو تو دو پیسے دے دینے چاہئیں دو پیسے کا بخل ہو تو چار پیسے دینے چاہئیں اس کا میں نے جوانی میں خوب تجربہ کیا ہے اور بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

(حیات نور ص۵۱۵)

(۵) فرمایا "انسان بدی اور بدکاری کرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اس پر ستاری کرتا ہے۔ پردہ پوشی کرتا ہے۔ رحم کرتا ہے انسان رات کو بدی کرتا ہے صبح اس کے ماتھے پر لکھی ہوئی نہیں ہوتی کیوں؟ اس واسطے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے رحم سے فائدہ اٹھائے اور توبہ کرے اور آئندہ بدی سے پرہیز کرے"

(۶) بدی سے بچنے کا نسخہ:۔
بدی سے بچنے کا یہ گر ہے کہ انسان علم الٰہی کا مراقبہ کرے سوچے اور فکر کرے اور بار بار اس بات کو دل میں لائے اور اس پر اپنا یقین جمائے کہ خدا علیم ہے۔ خبیر ہے۔ وہ مجھ کو دیکھ رہا ہے۔ میرے ہر فعل کی اس کو خبر ہے۔ اس طرح ریاضت کرنے سے انسان بدی سے بچ جاتا ہے۔ (حیات نور ص۵۱۴)

(۷) نماز میں لذت:۔ فرمایا:۔
"ایک شخص نماز پڑھتا ہے اور اسے لذت نہیں ملتی تو اس کو سوچنا چاہیئے کہ یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ میں نے نماز تو پڑھ لی۔ دوسرا اس سے اعلیٰ ہے وہ نماز سمجھ کر پڑھتا ہے مگر دنیاوی خیالات نماز میں بھی اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے تو اس کو بھی خوش ہونا چاہیئے کہ سمجھ کر تو نماز پڑھنی نصیب ہوئی۔ تیسرا لذت بھی پاتا ہے اس کو بھی خوش ہونا چاہیئے اس طرح انسان ترقی کر سکتا ہے۔ شکر کرنے سے بھی ترقی ہوتی ہے اگر پہلے ہی نماز کو اس خیال سے کہ لذت نہیں ملتی کوئی چھوڑ دے تو وہ کیا ترقی کرے گا۔

(حیات نور ص۵۱۵)

(۸) فرمایا: "اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے مطالعہ سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور احکامات الٰہی کے مطالعہ سے محبت میں ترقی ہوتی ہے"

(حیات نور ص۵۱۲)

(۹) دعا .... یہ ایک ہتھیار ہے اور بڑا کارگر ہے لیکن کبھی اس کا چلانے والا آدمی کمزور ہوتا ہے اس لئے اس ہتھیار سے منکر ہو جاتا ہے ——— ہماری جماعت کو چاہیئے کہ اس کو تیز کریں اور اس سے کام لیں۔ جہاں تک ان سے ہو سکتا ہے دعائیں مانگیں اور نہ تھکیں۔

(حیات نور ص۴۸۸)

(۱۰) فرمایا: "خدا تعالیٰ بڑا بادشاہ ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ یہ میری نصیحت یاد رکھو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھو یہ جو مشکلات آتے ہیں درجہ بلند کرنے کے لئے آتے ہیں ان مشکلات سے ہرگز مت گھبراؤ اور خدا سے مدد طلب کرو یہ مختصر نصیحت ہے مگر ضروری ہے اور یاد رکھنے والی ہے معمولی نہ سمجھو اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو اور تمہارا حافظ و ناصر ہو۔

(۱۱) مشکلات میں ثابت قدمی۔ کامیابی کا نسخہ ہے

فرمایا "آپ بہت استغفار کریں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کریں اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ جب انسان کسی دروازہ پر بھروسہ کر بیٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ وہ دروازہ بند کر دیتا ہے۔

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بڑے تاجروں کی دکان میں کبھی نقصان ہو جاتا ہے تاکہ وہ تجارت پر گھمنڈ نہ کریں۔ زمیندار کا خرمن جلتا ہے اسی طرح ایک حال سے دوسرے حال میں بدلتا ہے یہاں تک کہ اللہ پر ہی بھروسہ ہو جائے آپ ذرہ بھی نہ گھبرائیں اللہ تعالیٰ خالق رازق آپ کو ہرگز ہرگز ضائع نہیں کریگا"

(حیات نور ص۵۶۵)

(۱۲) شادمان زندگی:
فرمایا: "جناب الٰہی کے انعامات میں سے ایک یہ بات تھی کہ ایک شخص غدر (یعنی ۱۸۵۷ء) میں کلکتہ کے تاجر کتب جو مجاہدین کے پاس اس زمانہ میں روپیہ لے کر جایا کرتے تھے ہمارے مکان میں اترے انہوں نے ترجمہ قرآن کی طرف یا یوں کہنا چاہیئے کہ اس گراں بہا جواہرات کی کان کی طرف مجھے متوجہ کیا جس کے باعث میں اس بڑھاپے میں نہایت شادمان زندگی بسر کرتا ہوں"

(حیات نور ص۱۴)

(۱۳) سستیاں دور کرنے کا علاج۔
فرمایا "مجھ کو ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے کہ نیک لوگوں کے پاس آدمی کو جا کر ضرور بیٹھنا چاہیئے اس سے بڑی بڑی سستیاں دور ہو جاتی ہیں (حیات نور ص۲۴)

(۱۴) مباحثات میں کامیابی:۔
فرمایا "میں نے دیکھا کہ خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگنے والے مباحثات میں کبھی عاجز نہیں ہوتے"

(مرقاۃ الیقین ص۱۸۱)

(۱۵) مالی مشکلات میں:۔
فرمایا "میں نے ایک مرتبہ ڈیڑھ روپیہ ماہوار کی نوکری کی۔ اس شخص نے جس کی نوکری کی کچھ نہیں کہا کہ کس قدر علوم و کمالات سے واقف ہوں۔ کچھ عرصہ کے بعد جب کام اور نوکری کا تعلق ختم ہو گیا ان کے یہاں گیا اور برابر گدیلے پر جا کر بیٹھ گیا اور کہا میں حکیم ہوں محدث ہوں ادیب ہوں وغیرہ وہ سن کر حیران رہ گیا اور مجھ سے معافی مانگنے لگا۔

(مرقاۃ الیقین ص۱۱۸)

(۱۶) بیٹی کا جہیز:۔
آپ کی بیٹی حفصہ کی شادی ۲۱ مئی ۱۸۹۱ء کو حکیم مفتی فضل الرحمن صاحب سے ہوئی۔ اس کی شادی کے موقعہ پر اس جہیز کے علاوہ جو عام طور پر لوگ دیا کرتے ہیں ایک بڑا صندوق کتابوں کا بھی دیا ——— مگر جب اسے ڈولی میں سوار کیا گیا تو آپ اسے رخصت کرنے کے لئے تشریف لائے اور کہا "حفصہ میں تیرا جہیز لایا ہوں" اور ایک کاغذ اس کی گود میں رکھتے ہوئے کہا "بچہ اس کو سسرال پہنچ کر کھولنا اور پڑھ لینا" اس کاغذ میں مندرجہ ذیل نصیحت کی باتیں درج تھیں:

"بچہ اپنے مالک رازق اللہ کریم سے ہر وقت ڈرتے رہنا اور اس کی رضامندی کا ہر وقت طالب رہنا اور دعا کی عادت رکھنا۔ نماز وغیرہ کا دھیان رکھنا اور اپنے موقعہ پر عمل درآمد کرتے رہنا، گلہ، جھوٹ، بہتان بیہودہ قصے کہانیاں یہاں کی عورتوں کی عادت ہے اور بے وجہ باتیں شروع کر دیتی ہیں ایسی عورتوں کی مجلس زہر قاتل ہے۔ ہوشیار خبردار رہنا۔ ہم کو ہمیشہ خط لکھنا۔ علم دولت ہے بے زوال ہمیشہ پڑھنا۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو قرآن پڑھانا۔ زبان کو نرم، اخلاق کو نیک رکھنا، پردہ بڑی ضروری چیز

باقی ص کالم ۱ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات
نون سین

ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی

ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی ایک بہت بڑے سائنسدان، مصور، شاعر موسیقار اور رقاص ہیں۔ اس وقت ان کی عمر ۹۳ سال ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب مجھے پرائڈ آف پرفارمنس ملا تو لوگوں نے تالیاں نہیں بجائیں اس لئے کہ مجھ سے معاً پہلے ایک بہت بڑی گانے والی خاتون کو بھی پرائڈ آف پرفارمنس ملا تھا۔ اور لوگ اس کے لئے تالیاں بجانے میں اتنے محو اور معروف تھے کہ جب میری باری آئی تو کسی کو اس بات کا خیال نہیں آیا کہ مجھے بھی داد دینے کے لئے تالیاں بجانی چاہئیں۔ وہ پوری طرح چاق وچوبند ہیں اور لیبارٹری میں وقت کا اکثر حصہ کھڑے ہو کر کام کرتے ہیں اور گھوم پھر کر اپنے ساتھ کام کرنے والوں کو ہدایت بھی دیتے ہیں اور حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں تحمل ان کی شناخت ہے۔ لیکن کہتے ہیں کہ ایک دفعہ انہیں غصہ بھی آیا اور وہ اس بات پر آیا کہ ان کے ساتھ کام کرنے والے ایک افسر اپنے مددگار کارکن پر خفا ہوئے تو انہوں نے ڈاکٹر صدیقی صاحب سے سفارش کی کہ اس مددگار کارکن کو نوکری سے برخاست کر دیا جائے۔ یہ بات سنتے ہی وہ آپے سے باہر ہو گئے اور کہنے لگے میرا قلم کسی کو نوکری دلوانے کے لئے تو استعمال ہو سکتا ہے کسی کو نوکری سے برخاست کرنے کے لئے میں اسے کبھی استعمال نہیں کر سکتا۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ ان کی صحت اور لمبی عمر کا راز کیا ہے تو انہوں نے آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے جواب دیا میں نے کبھی کسی سے حسد نہیں کیا۔ مزید کہنے لگے کہ کوئی خوش قسمت ہی ہیلی کے دمدار تارے کو اپنی زندگی میں دیکھتا ہے لیکن مجھے دو دفعہ موقع ملا ہے کہ میں اس دمدار تارے کو دیکھوں۔ ایک دفعہ ۱۹۱۰ء میں اور دوسری دفعہ ۱۹۸۵ء میں۔

گذشتہ دنوں ایک تقریب میں ڈاکٹر صاحب کو کسی ایسی جگہ بیٹھا دیا گیا جو ان کی شان کے شایاں نہیں تھی۔ اس تقریب میں ڈاکٹر عبدالسلام (نوبل انعام یافتہ) بھی موجود تھے۔ آپ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا اور اس افسوس کا چرچا اخباروں میں بھی ہوا۔ اس سے بھی ڈاکٹر سلیم الزمان کے اعلیٰ پائے کا سائنسدان ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ اور اس بات کا بھی کہ بڑے لوگ ہی بڑے لوگوں کی صحیح طور پر اور پوری طرح قدر کر سکتے ہیں۔

فلسطین اور اردن کا اتحاد

تنظیم آزادی فلسطین نے اک بات کو دہرایا ہے کہ آزاد فلسطین اور اردن کا آپس میں الحاق ہو جانا چاہیے۔ یہ بات ایسے وقت میں کہی گئی ہے کہ فلسطین کی تنظیم آزادی کے چیئرمین یاسر عرفات اردن کا دورہ کرنے والے ہیں۔ پی۔ ایل۔ او کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ایک ممبر محمود دعاش نے کہا کہ انہوں نے اور اردن کے وزیر اعظم مدار بدران نے اس معاملے پر گفت وشنید کی ہے لیکن انہوں نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ آیا اس سلسلے میں کوئی خاص رسمی پروگرام زیر بحث آیا یا نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں تک ہماری گفتگو کا تعلق ہے۔ اس میں فلسطین اور اردن کے مستقبل میں آپس میں تعاون کا موضوع زیر بحث رہا اور یہ بات ایک دوسرے پر واضح ہو گئی کہ یہ اتحاد ممکن بھی ہے اور دونوں کے لئے مفید بھی اور اس کو کنفڈریشن کا نام بھی دیا جا سکتا ہے۔ پی۔ ایل۔ او اور فلسطینی قومی کونسل کے علاوہ فلسطینی پارلیمنٹ جو فلسطین سے باہر قائم کی گئی ہے اور جس نے گذشتہ سال نومبر میں آزاد فلسطینی ریاست کا اعلان کیا تھا نے متعدد بار اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ آزاد فلسطین اور اردن کا آپس میں کنفڈریشن کی صورت میں اتحاد ہونا چاہیے۔ اردن کا کہنا ہے کہ جب تک فلسطین ایک آزاد ریاست کی صورت میں قائم نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک کنفڈریشن کے سوال پر مزید گفتگو کرنا کوئی معنیٰ نہیں رکھتا۔ اس وقت تو اس کنفڈریشن کو عملی صورت نہیں دی جا سکتی۔ لیکن عباس کا کہنا ہے کہ اس سے زیادہ بہتر کوئی صورت نظر بھی نہیں آتی۔

پہلے تو فلسطینیوں اور اردن کے تعلقات خراب ہو گئے تھے لیکن جولائی ۱۹۸۸ء سے جب عمان نے مقبوضہ اسرائیلی مغربی بنک سے اپنا ہاتھ کھینچا ہے۔ تعلقات بہتر ہو گئے ہیں۔ اور چونکہ روسی یہودی بھی کثرت کے ساتھ فلسطین آنا شروع ہو گئے ہیں اور یہ بات پی۔ ایل۔ او۔ اور اردن کے مفاد کے خلاف ہے۔ اس لئے بھی ان دونوں کے تعلقات زیادہ بہتر اور قریبی ہو گئے ہیں۔ محمود نے کہا کہ روسی یہودیوں کا اسرائیل میں آنا ایک خاصا تشویش ناک مسئلہ بن گیا ہے اور اس کا روز بروز خطرہ بڑھ رہا ہے۔ ۵ لاکھ ۵۰ ہزار روسی یہودی اسرائیل میں آنے کے لئے پر تول رہے ہیں۔ یہ تعداد آئندہ پانچ سے ۶ سال میں اسرائیل پہنچنے کا امکان ہے۔

منڈیلا کا برطانیہ کا دورہ

گذشتہ دنوں نیلسن منڈیلا نے اپنی بیوی ونی منڈیلا کے ساتھ برطانیہ کا دو روزہ دورہ کیا۔ ہیتھرو ائرپورٹ پر مسٹر منڈیلا نے کہا کہ میں اسے عزت افزائی سمجھتا ہوں اور میرے لئے یہ بات مسرت کا باعث ہے کہ میں ۲۸ سال میں پہلی دفعہ برطانیہ آیا ہوں۔ ہم نے ہمیشہ اس وقعے کی راہ دیکھی ہے۔ جبکہ ہم برطانیہ کے باشندوں کا شکریہ ادا کر سکیں کہ انہوں نے ہمارے مقاصد میں ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اور نسل پرستی کی پالیسی سے ہماری ہی طرح اختلاف کیا ہے۔ افریقن نیشنل کانگرس اور ان تمام لوگوں نے جو نسل پرستی کے خلاف ہیں نیلسن منڈیلا کے لئے ایک استقبالیہ جلسہ کا انعقاد کیا۔ اس جلسہ میں دنیا کے بڑے بڑے موسیقاروں نے اپنی گائیکی کا مظاہرہ کیا اور ساری دنیا میں اس جلسے کے منظر دکھائے گئے۔ لوگوں کا خیال تھا کہ وہ برطانوی وزیر اعظم مسز مارگریٹ تھیچر سے ملاقات کریں گے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ ان کے خلاف نیلسن منڈیلا کو یہ شکوہ ہے کہ وہ جنوبی افریقہ کے چند ایک ابتدائی اقدامات کے بعد ہی اس بات کا فیصلہ کر بیٹھی ہیں کہ اب جنوبی افریقہ پر کسی حکومت کو کوئی اقتصادی دباؤ نہیں ڈالنا چاہیے۔ حالانکہ مسٹر منڈیلا کا اپنا خیال ہے کہ یہ تو ابھی ابتدا ہوئی ہے۔ ابھی تو بہت کچھ کرنا ہے۔ اور جب تک وہ سب کچھ نہ ہو جائے دیگر ممالک کو جنوبی افریقہ پر پابندیاں عائد رکھنی چاہئیں ان کے خیال میں پہلے بھی جو کچھ ہو سکا ہے وہ بھی ان پابندیوں کی وجہ سے ہوا ہے۔ اگر اب پابندیاں اٹھا لی جائیں۔ تو اس کا بہت قوی امکان ہے کہ جنوبی افریقہ مزید کوئی ایسے اقدامات نہ کرے جو نسل پرستی کے خلاف ہوں اور جن کے لئے مسٹر منڈیلا اور اس کی پارٹی لڑ رہے ہیں۔

اسرائیل کیخلاف ایرانی احتجاج

گذشتہ جمعہ کے روز لاکھوں ایرانی تہران یونیورسٹی پہنچے جہاں انہوں نے اسرائیل مردہ باد اور امریکہ مردہ باد کے نعرے لگائے صدر علی اکبر ہاشمی رفسنجانی نے جمعہ کی نماز پڑھائی اور لوگوں کو بتایا کہ اس وقت مسلمانوں کا سب سے بڑا فریضہ اسرائیل کے ساتھ جنگ کرنا ہے۔ اس اجتماع کے ذریعے یوم القدس بھی منایا گیا یہ رمضان کا آخری جمعہ تھا اور اس روز فلسطین کے سلسلے میں گفتگو کرنے کا پروگرام تھا۔ اس اجتماع میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے عورتوں نے سیاہ نقاب پہنے ہوئے تھے ہر جمعۃ الوداع کے روز ایسا ہی کیا جاتا ہے۔

تمام ایرانی اکٹھے ہو کر فلسطین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ایران کے لوگ اپنی حکومت کے ساتھ کس قدر عقیدت رکھتے ہیں۔ ہاشمی رفسنجانی نے مصر کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مصر اسرائیل کے خطرے سے بخوبی آگاہ ہے لیکن اسکے باوجود وہ کوئی عملی اقدام نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ اسوقت اسلام کے لئے اسرائیل سے زیادہ بڑا خطرہ کوئی نہیں اور مسلمانوں کیلئے اسرائیل کے خلاف لڑنے سے بڑا مذہبی فریضہ بھی کوئی نہیں۔ اسلامی دنیا میں بہت سے رہنما اس حقیقت کو جانتے ہیں لیکن عملی طور پر کچھ نہیں کرتے ہاشمی رفسنجانی نے اس بات کی بھی مذمت کی کہ روس سے بھاری تعداد میں یہودیوں کو لا کر مقبوضہ فلسطین کے مغربی کنارے اور غازہ پٹی میں بسایا جا رہا ہے۔ ہاشمی رفسنجانی نے مغربی طاقتوں پر زور دیا کہ وہ مشرق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وسطیٰ کے لئے متوازن پالیسی اختیار کریں انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس متوازن پالیسی کے ضمن میں یہ بھی کہنا ضروری ہے کہ اگر وہ مشرقِ وسطیٰ کا جھگڑا ختم کرنا چاہتے ہیں تو انہیں اسرائیل کی مدد سے ہاتھ اٹھانا ہوگا۔ اور مسلمانوں کی رائے عامہ کی طرف زیادہ توجہ دینا پڑے گی

یومِ ارض

اتوار ۲۲ اپریل کو دنیا بھر میں یومِ ارض منایا گیا۔ اس دن کے منائے جانے کا مقصد یہ تھا کہ زمین اور زمین کے ماحول کو صاف ستھرا رکھ کے انسانی زندگی کو بہتر طریق پر بسر کرنے میں مدد دی جائے چین میں وزیر اعظم لی پنگ نے اس روز ٹیلیوژن پر پیغام دیتے ہوئے لوگوں سے کہا کہ "زمین صرف ایک ہی ہے" اور یہ کہہ کر زمین کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اور اسے صاف رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ کہتے ہیں کہ اس دن کوڑا کرکٹ اٹھایا گیا۔ درخت لگائے گئے اور مادرِ فطرت کی تعریف اور عقیدت میں گیت گائے گئے۔ دس کروڑ انسانوں نے اس میں حصہ لیا۔ ابتدا اس کی کیلیفورنیا کی سٹینفورڈ یونیورسٹی کے پاس کی ایک دکان سے کی گئی۔ تمام لوگ جنہوں نے یہاں اس میں حصہ لیا وہ اپنی کاریں گھر چھوڑ کر آئے تاکہ دھوئیں کی وجہ سے فضا آلودہ نہ ہو پیرس میں لوگوں نے اس روز بائیسکل اور سکیٹ کرنیوالے جوتے استعمال کئے اور جھولیاں بھر کر پھولوں کی پتیاں ساتھ لئے ادھر ادھر یہ پتیاں بکھیرتے رہے۔ فرانس میں جہاں نامعلوم سپاہی کی قبر بنائی ہوئی ہے وہاں پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا اور اس کے بعد لوگوں نے ایفل ٹاور کے ارد گرد پک نک منائی۔ جاپان میں تقریباً سو تقریبات کا انتظام کیا گیا۔ جو لوگ کوہ پیمائی میں دلچسپی رکھتے ہیں انہوں نے پہاڑیوں کو صاف کیا اور اِدھر اُدھر جو کوڑا کرکٹ بکھرا ہوا تھا اسے اٹھایا۔ خاص طور پر دریاؤں سے کوڑا کرکٹ نکالا گیا۔ چینی، روسی اور امریکی کوہ پیماؤں نے ماؤنٹ ایورسٹ کی انتیس ہزار اٹھائیس فٹ بلندی پہ جانے کی کوشش کی۔ مقصد ان کا یہ تھا کہ تمام چوٹیوں کو گندگی سے صاف کیا جائے۔

آج سے بیس سال پہلے بھی یہ دن منایا گیا تھا۔ اس روز ایک کار کو اس لئے زمین میں دفن کیا گیا تھا کہ کار آلودگی کی علامت ہے۔ مقصد ہمیشہ سے یہ رہا ہے کہ لوگوں کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کروائی جائے کہ گندگی ان کی زندگی پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں کے طلباء نے خاص طور پر اس میں حصہ لیا ان تمام تقریبات میں رابطے کے لئے مس ٹریسا میکلاشن نے ۱۴۰ ملکوں میں ان تقریبات کا انتظام کیا۔ ایک برطانوی گروپ نے جو اپنے آپ کو عورتوں کا ماحولیاتی نیٹ ورک کہتی ہے نے بھی اس سلسلے میں ایک مہم شروع کی اس مہم کے دوران وہ دکانوں پر جاکر ان تمام پیکٹس کو کھلوائیں گی جن کی دکانوں میں خاص طور پر کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن ان کے بند رہنے سے ان کے اندر گندگی ہوا پیدا ہوتی ہے اور وہ ماحول کو آلودہ کرتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ دنیا کا شائد ہی کوئی ایسا حصہ ہو جہاں یومِ ارض منانے کے لئے کوئی تقریب منعقد نہ کی گئی ہو۔

جنوبی بحرالکاہل میں ایک جزیرہ پاپ (PAP) کے نام سے ہے جہاں صنعت کاری نہ ہونے کی وجہ سے ہوا صاف ہے۔ وہاں بھی اس سلسلے میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ اس جزیرے کے رہنے والوں کا خیال ہے کہ فضا کو آلودہ کرنے میں صنعتی کارخانوں کا سب سے زیادہ ہاتھ ہے۔ پاکستان میں بھی یہ دن منایا گیا اور ٹیلیویژن پر اس سلسلے میں ایک مذاکرہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے علاوہ اور کئی پروگرام ترتیب دئیے۔

(تفصیل کسی آئندہ شمارے میں)

ابوندال ایک سانپ؟

امریکہ کے سی۔ بی۔ ایس۔ نیٹ ورک پر انٹرویو دیتے ہوئے عاطف ابوبکر نے کہا ہے کہ تنظیم آزادی فلسطین کے ایک سابق رہنما ابوندال پھر حملہ کرنے کے موڈ میں ہیں۔ پہلے انہوں نے ۱۹۸۵ء میں روم اور ویانا کے ہوائی اڈوں پر حملے کئے تھے۔ ابوبکر کے مطابق ان کے پاس جنگ کرنے کے لئے بیس کروڑ ڈالر سوئٹزرلینڈ کے بنک میں جمع ہیں اور لبنان میں ان کے پاس ایک نجی فوج بھی ہے عاطف ابوبکر نے کہا کہ ابوندال ایک مریض فطرت کا انسان ہے اور اسے سانپ سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ جو کاٹتا ہے اور چھپ جاتا ہے۔

میرے تاثرات

مولانا دوست محمد شاہد

تلونڈی موسیٰ خاں، گوجرانوالہ کے مشہور صنعتی شہر کے ماحول میں ایک پیاری بستی ہے جو پاکستان کے ممتاز شاعر جناب سید عبدالحمید عاجز کا مولد ہے۔ اس بستی کے آٹھ مخلص احمدی نیز عزیزم شبیر احمد صاحب ثاقب مربی سلسلہ اور خاکسار ایک ماہ اسیر راہ مولیٰ رہے اور ۳ مئی ۱۹۹۰ء کو ضمانت پر رہا ہوئے رہائی کے بعد مخلصینِ جماعت جس والہانہ ذوق وشوق اور غیر معمولی الفت و محبت سے بے اختیار ہو کر دیوانہ وار ملاقات کے لئے تشریف لا رہے ہیں اس کا نقشہ قلم کھینچنے سے قاصر ہے۔

احمدیت کے بین الاقوامی رشتۂ اخوت کے بے شمار روح پرور نظارے آج تک ایک عالم دیکھتا آرہا ہے مگر ہم اسیرانِ راہ مولیٰ یہ دیکھ کر سچ مچ مبہوت اور دنگ رہ گئے کہ ہم مجبوروں کی خاطر ہمارے جان سے پیارے امام ہمام اور پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ایک کروڑ سے زیادہ احمدی جن میں جوان، بوڑھے، خواتین اور بچے بھی شامل ہیں پورا ایک ماہ آستانہ الوہیت پر نہایت بے قراری کے ساتھ سجدہ ریز رہے اور اپنے آنسوؤں سے اپنی سجدہ گاہوں کو تر کر کے عرشِ الٰہی پر گویا دھوم مچا دی۔

کوئی آنکھ نہ تھی جو گریاں نہ ہو، کوئی دل نہ تھا جو ہمارے لئے آنسو نہ بہا رہا ہو۔ تیس دن کی دعاؤں کی یہ ایک عالمگیر ریاضت تھی جس نے بلا مبالغہ اور بلا استثناء تمام مخلصین جماعت کے آنسوؤں کو گویا ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر میں تبدیل کر دیا۔ اور افسردہ دنیا مسرتوں کی کائنات میں ڈھل گئی

ہم اسیرانِ راہِ مولا کے پاس وہ الفاظ نہیں جن میں اپنے پیارے امام اور شمع احمدیت کے پروانوں کے اس احسانِ عظیم کا شکریہ ادا کر سکیں جن کی مسلسل ایک ماہ کی پرسوز اور متضرعانہ دعاؤں کو رب کریم نے بالآخر شرفِ قبولیت بخشا۔ ہماری زبان خدا کے حمد سے لبریز ہے اور ہمارے دل جماعت کے ایک ایک فرد کے لئے جذباتِ تشکر سے معمور اور مجسم دعا ہیں۔ ہم فرزندانِ احمدیت کی دعاؤں کا بدلہ قیامت تک نہیں ادا کر سکتے۔ یہ دعائیں ہمارے لئے لازوال خزانہ ہیں جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا اور لافانی لعل و جواہر ہیں جن کی چمک دمک کبھی ماند نہیں پڑ سکتی۔

ایامِ اسیری میں ہم سب کو خدا کے فضل و کرم سے نہایت درجہ سوز اور رقت سے نہ صرف اپنے پیارے اور محبوب آقا، سکھر اور ساہیوال کے اسیرانِ راہ مولیٰ اور پوری جماعت کے لئے دعائیں کرنے کی توفیق عطا ہوئی بلکہ اپنے پیارے وطن پاکستان نیز کشمیر اور فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کے لئے بھی درد بھری دعاؤں کے مواقع میسر آئے۔

ایک خاص قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ سب اسیرانِ راہ مولیٰ نے اس عرصہ میں درود شریف کے وِرد کا بھی کثرت سے التزام رکھا۔

سب سے بڑی نعمت جو ہمیں اس ماہ میں جنابِ الٰہی سے نصیب ہوئی وہ محبتِ الٰہی کا ایک نرالا تجربہ تھا۔ شاید یہ ایک "روحانی وقف" تھا جس کی تاریخیں ہمارے حکیم و خبیر خدا نے خود مقرر فرما دی تھیں۔ یہ "وقف" اوّل سے آخر تک ذکرِ الٰہی، تعلیم دین اور مشقت سے مخصوص رہا۔

اس سلسلہ میں یہ عجیب روحانی انقلاب ہم نے مشاہدہ کیا کہ ہمارے بعض ساتھی جو جیل میں آنے سے پہلے نمازوں میں سست تھے خدا کے فضل و کرم سے شب بیدار بلکہ مستجاب الدعوات بن کر نکلے حتیٰ کہ ایک احمدی نوجوان کو قبل از وقت بذریعہ رویاء بتا دیا گیا کہ ہماری ضمانت بدھ کو اور رہائی جمعرات کو ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی عمل میں آیا۔

بالآخر یہ عاجز اپنی طرف سے اور اپنے سب ساتھیوں کی طرف سے حضور انور اور تمام مخلصینِ جماعت کی خدمت میں نہایت عاجزی کے ساتھ درخواستِ دعا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سب اسیرانِ راہِ مولیٰ کی اس حقیر "قربانی" کو محض اپنے فضل سے قبول فرمائے، ہر آن اپنے حفظ و امان میں رکھے اور زندگی کے آخری سانس تک خدمتِ دین کی توفیق عطا فرماتا رہے کہ ہر یک طاقت اور قدرت اسی کو حاصل ہے۔

ے اک نظر لطف و کرم کی اور دعا
ہے فقط اتنا ہی میرا مدعا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طبّ و صحت

عورت خود اپنا خیال رکھ سکتی ہے

جنگ سے ماخوذ

خواتین زندگی کے ہر میدان میں سرگرم عمل ہیں. لیکن خواتین کی صحت کے لئے کوئی خاص پروگرام عملی صورت میں موجود نہیں ہے خاص طور پر دیہی علاقوں میں خواتین کی صحت پر نہ تو دوسرے لوگ توجہ دیتے ہیں اور نہ ہی وہ خود اپنی صحت کا خیال رکھتی ہیں حالانکہ گھر کا سارا دار و مدار گھر چلانے والی کی صحت پر ہوتا ہے اس کی چند وجوہات بھی ہیں انہیں اپنے ارد گرد علاج کی سہولتیں میسّر نہیں اور نہ ہی انہیں کوئی گائیڈ کرنے والا ہوتا ہے کہ وہ گھر بیٹھ کر بھی چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھ کر اپنی صحت کو خراب ہونے سے بچا سکتی ہیں اسطرح ماں اپنے بچوں کے لئے سلامت رہے گی اور ان کی زندگی تاریک ہونے سے بچ جائے گی چند خواتین نے اس نیک کام کیلئے پاکستان ویمن ہیلتھ سوسائٹی قائم کی اس کی صدر ڈاکٹر سلمیٰ سرفراز ہیں۔ اور ڈاکٹر ناہید کمال نائب صدر ڈاکٹر یاسمین اختر جنرل سیکرٹری ڈاکٹر نویدہ حسن نائب سیکرٹری ڈاکٹر بشریٰ امجد خزانچی ڈاکٹر ارم گل سیکرٹری نشر و اشاعت ایگزیکٹو ممبرز کی تعداد ۱۷ ہے۔ اس سوسائٹی کا مقصد بیان کرتے ہوئے سوسائٹی کی صدر ڈاکٹر سلمیٰ سرفراز نے کہا کہ ماں ایک ایسا چراغ ہے اگر گل ہو جائے تو بچوں کی زندگیاں ہمیشہ کے لئے تاریک ہو جاتی ہیں۔ ماں ایک ایسا ستون ہے جو گر جائے تو ساری عمارت ڈھیر ہو جاتی ہے ماں ایک نعمت ہے جس کا نعم البدل دنیا میں نہیں مل سکتا مگر یہ ہزاروں مائیں روزانہ موت کے گھاٹ اتر رہی ہیں تاہم ان کا ایک سستا اور آسان حل بھی ہے۔ وہ یہ کہ عورتوں کو خود عورتوں کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل ہوں اس کی وجہ سے عورت بہت سی قباحتوں سے بچ سکتی ہے اگر عورت کو پتہ چل جائے کہ بچے کی پیدائش سے قبل اور ڈلیوری کے وقت اور اس کے علاوہ کون کون سی بیماریاں ایسی ہیں جو جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں وہ کیسے شروع ہوتی ہیں اور کیسے پیچیدہ صورت اختیار کر لیتی ہیں ان کی روک تھام کیسے کی جا سکتی ہے۔ مائیں خود ہی بیماریوں کی نشاندہی کر کے کیسے بروقت علاج کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا موت اور زندگی، صحت و بیماری سب خدا کے ہاتھ میں ہے اور خدا تعالیٰ نے ہی انسان کو علم جیسی نعمت عطا فرمائی ہے اور انسان کو صحت کے راز بتائے۔ جڑی بوٹی اور دھاتوں میں شفاء رکھ دی تاکہ انسان ان سے دوا کی صورت میں فائدہ اٹھائے اور شفاء پائے۔ قدرت کے ان خزانوں سے مستفید ہونے کے لئے انسان کو معلومات ہونی چاہئیں وہ معلومات خواہ کتاب پڑھ کر حاصل ہوں ریڈیو سن کر یا ٹی وی دیکھ کر یا باتوں باتوں میں۔ ہماری بیشتر آبادی پڑھی لکھی نہیں ہے جو ہے ان میں سے بھی بہت کم لوگ صحت کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ ریڈیو، ٹی وی پر بھی اکثر دوسرے پروگراموں کو ترجیح دی جاتی ہے صحت کے متعلق باتیں سننے کے مواقع بھی بہت ہی کم ملتے ہیں لہٰذا ہماری عورتوں کی شرح اموات بہت زیادہ ہے۔

اگر ۲۵ بچے پیدا ہوں تو ایک ماں کی جان چلی جاتی ہے۔ مغربی ممالک میں دس ہزار ڈلیوریز ہوں تو ایک سے کم جان ضائع ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سلمیٰ سرفراز نے کہا کہ ہمارے ہاں ہسپتالوں کی کمی، ڈاکٹروں کی کمی اس کے علاوہ خرابی صحت کم آمدنی اور مہنگائی جیسے مسائل بھی انسان کو علاج سے دور رکھتے ہیں۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ ہسپتال یا ہیلتھ سنٹرز، دیہی آبادی مراکز اور بنیادی صحت کے مراکز ہونے کے باوجود لوگ اپنی بیماری کو بڑھا لیتے ہیں یا اپنی لاعلمی کی وجہ سے لوگ جعلی ڈاکٹروں یا غیر تربیت یافتہ دائیوں اور نرسوں سے رجوع کرتے ہیں اور بہت نقصان اٹھاتے ہیں۔ اگر انہیں صحت کے بارے میں معلومات ہوں تو وہ بہت سی بیماریوں کو صرف پرہیز اور صفائی سے ہی روک سکتے ہیں۔ اگر لوگ مرض کو شروع سے ہی پہچاننے کی صلاحیت حاصل کر لیں اور صحیح جگہ رجوع کریں تو نہایت کم خرچہ میں بیماری سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ویمن ہیلتھ سوسائٹی نے عورتوں کو صحت کے بارے میں معلومات بہم پہنچانے کا جامع پروگرام بنایا ہے تاکہ عام عورتوں کو ان کے حالات کے مطابق معلومات فراہم کی جائیں۔ لاہور کی کچی آبادیوں، دیہی علاقوں شہروں کے اندر اور گرد خواتین کو ان کے گھروں میں جا کر عورتوں کو صحت کے بارے میں ضروری معلومات مہیّا کی جائیں۔ غریب طبقے کے مسائل بھی مختلف ہیں۔ ہماری پڑھی لکھی خواتین کو بھی صحت کے متعلق بنیادی معلومات نہیں ہیں جس کی وجہ سے بچے کی پیدائش کے وقت نہ صرف یہ کہ بہت سی خواتین مر جاتی ہیں بلکہ زندہ رہنے والی خواتین بہت سی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہیں

ہائی بلڈ پریشر سے دورے پڑتے ہیں اور بچہ ماں کے پیٹ میں ہی مر جاتا ہے۔ چیک اپ کرانے سے اس بیماری کی نشاندہی ہو جاتی ہے اور پھر ابتداء میں ہی اس کی روک تھام ممکن ہوتی ہے لیکن خواتین اپنا معائنہ ہی نہیں کرواتیں اگر کروالیں تو ڈاکٹر اسے تسلی دے تو وہ بچے کی پیدائش کے وقت گھر بیٹھ جاتی ہیں اور بعض اوقات غیر تربیت یافتہ دائیوں سے بہت نقصان اٹھاتی ہیں اور جب ہسپتال پہنچتی ہیں تو مرض بہت پیچیدہ ہو چکا ہوتا ہے۔ اس لئے ہم تو یہی کہیں گے کہ عورت کا علاج اس کی اپنی ذات سے شروع ہوتا ہے خواتین کو بیماریوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہئیں تاکہ وہ بیماری کی صحیح نشاندہی کر سکیں اور بروقت جس طرح سے ممکن ہو اس کا علاج کروائیں۔ ہماری کوشش ہے کہ عورتوں کو بیماریوں کی علامات بتا دی جائیں تاکہ بروقت ہسپتال جا کر یا خود گھر پر بیماریوں کی روک تھام کر سکیں۔ مثلاً خون کی اگر کمی ہو جائے تو اسے گھر بیٹھ کر بھی دور کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تنظیم میں ڈاکٹر کے علاوہ ٹیچر سوشل ورکر وغیرہ بھی شامل ہیں۔ ہماری ٹیم لاہور کے گرد و نواح میں جاتی ہے اور خواتین کا چیک اپ کرتی ہے انہیں معلومات مہیا کی جاتی ہیں اور فری ادویات بھی دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ غلط نظریات لاعلمی کی وجہ سے مسلسل چلے آ رہے ہیں اور خواتین اس بات کو مدنظر نہیں رکھتیں کہ ان کی خوراک کن اجزاء پر مشتمل ہونی چاہئے وہ انہیں کس طرح سے پورا کر سکتی ہیں، اکثر بوڑھی عورتیں بچے کی پیدائش پر ماں کو پانی پینے سے منع کر دیتی ہیں حالانکہ پانی بہت ضروری ہے اس کے برعکس اسے گھی زیادہ دیا جاتا ہے۔ خوراک کی کمی کو پورا کرنے کے بہت سے آسان طریقے ہیں اگر دودھ، پھل وغیرہ مہنگے ہیں تو گولیوں کی مدد سے اس کمی کو پورا کیا جا سکتا ہے ::

یادرفتگان

محترمہ احمد بی بی صاحبہ

امینہ بیگم

یہ ہماری خالہ زاد بہن تھیں جو کہ ہماری امّی جان کے چچا کی بیٹی کی بیٹی تھیں۔ احمد بی بی کے ماں باپ احمدیوں کے سخت خلاف تھے اور بہن بھائی بھی احمدی نہ تھے۔ اس کا رشتہ چھوٹی عمر میں خالہ کے بیٹے شیخ عبدالرحمان صاحب جو کہ شیخ رحمت اللہ صاحب قادیانی کوٹھے والے کے بیٹے تھے۔ ان سے طے پایا تھا۔ اس لئے چھوٹی عمر میں ہی احمدی گھرانے میں آگئیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت سے محبت پیدا ہو گئی جب ان کے گھر والوں کو احمدی اور غیر احمدی کا فرق معلوم ہوا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے تو غلطی سے اس کا رشتہ احمدیوں میں کر دیا ہے۔ اس نے جواب میں کہا کہ نہیں اب میں نے جہاں آنا تھا آگئی ہوں اب میں جیوں یا مروں آپ کو میری فکر نہیں ہونی چاہیئے کیونکہ اب میں بچوں والی ہو گئی ہوں بہت تنگی دیکھی بچیاں آٹھ ہوئیں اور تین بیٹے ہوئے ایک بیٹی اور ایک بیٹا چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ بہت محنت سے بچوں کی پرورش کی پھر خدا تعالیٰ نے دعائیں قبول کیں اور رزق سے نوازا۔ لیکن ہر حال میں ثابت قدم رہیں۔ بہن بھائیوں نے کہا دیکھو اب بھی موقعہ ہے آجاؤ ہم تمہارے بچوں کی شادیاں کریں گے۔ کام دلوائیں گے اور ہمارے رشتہ دار طعنے دیتے تھے کہ اس کو یہاں پر ہی دینا تھا یعنی احمدیوں میں۔ اس نے بڑے صبر سے کہا کہ اگر آپ لوگ مجھ سے نہیں ملنا چاہتے تو نہ ملیں۔ اور نہ ہی کسی غمی اور خوشی میں شریک ہوں۔ میں احمدیت نہیں چھوڑ سکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے نیکی کے راستہ پر چلایا ہے آپ کو چھوڑ سکتی ہوں مگر اس کو نہیں۔ اس طرح وہ ثابت قدم رہیں۔ تین بیٹیاں اور خاوند بھی فوت ہو گیا مگر صبر شکر سے کام لیا۔ خدا تعالیٰ بھی صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہوتا ہے خدا تعالیٰ نے آپ کو وصیت کرنے کی بھی توفیق دی جس کا علم مجھے نہیں تھا۔ جب میں نے سنا تو مجھے بہت خوشی ہوئی کہ اس نے وہ سب کچھ پا لیا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ نیک لوگوں کے ساتھ رہیں گی وہ آخری عمر میں بیماری کی حالت میں دو مارچ ۱۹۹۰ء کو فیصل آباد میں اپنے خدا سے جا ملیں اور ان کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ تمام قارئین سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محترمہ احمد بی بی صاحبہ کو اپنے خاص فضل سے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور درجات بلند کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ از صفحہ ۳ سے آگے

ہے .... اللہ تمہارا
حافظ ہو اور تم کو نیک
کاموں میں مدد دیوے۔"

نورالدین
۳۱ رمئی ۱۸۹۱ء

(حیات نور صفحہ ۸۳)

مضمون میں آخر میں حضور (خدا تعالیٰ آپ سے راضی ہو) کی بعض نہایت قیمتی نصائح پیش خدمت ہیں:

- متکبر، منافق، کنجوس، غافل، بے وجہ لڑنے والے، کم ہمت، مذہب کو لہو ولعب سمجھنے والے اور بے باک لوگوں سے تعلق نہ رکھو۔
- نماز (ـــــ) کا معراج ہے تمام عبادتوں کی جامع ہے کبھی اس میں غفلت نہ کرو بے کس اور بے بس لوگوں کے ساتھ سلوک کیا جاوے۔
- اپنے فرض منصبی کے ادا کرنے اور اپنے بڑوں کے ادب اور اپنے ہمابروں کی مدارت بقدر امکان کرو۔
- والدین اور افسروں کے راضی رکھنے میں کوشش کرو جہاں تک دین اجازت دیوے۔
- باہمی تعارف بڑھاؤ
- انگریزی اور عربی بولنے کی مشق کرو اور عادت ڈالو۔
- ہر کام احتیاط اور عاقبت اندیشی سے کرو۔
- نیک نمونہ بنو۔
- جو کام ہو صرف اللہ ہی کے لئے ہو۔ کھانا ہو یا پہننا۔ سونا ہو یا جاگنا۔ اٹھنا ہو یا بیٹھنا۔ دوستی ہو یا دشمنی۔
- ہر ایک مشکل میں دعا سے کام لو۔
- پھر جاذب بنو اور جماعت بنو۔

اے میرے رحیم خدا مجھے ان پر عمل کرنے کی توفیق دے

فرمایا "گندے لوگ خود دکھ پاتے ہیں خدا کی خدائی میں ان سے کوئی حرج واقعہ نہیں ہوتا۔"

(بدر ۷ رنومبر ۱۹۱۲ء)
(حیات نور صفحہ ۵۷۸-۷۹)

کھیل اور کھلاڑی

جہانگیر خان جرمنی میں یورپین اوپن اسکواش چیمپئن شپ کا کوارٹر فائنل روڈنی مارٹن سے جیت تو گئے لیکن دونوں ایک دوسرے کے کھیل سے ناخوش تھے۔ جہانگیر خان جنہوں نے کچھ ہی روز پہلے برٹش اوپن نویں مرتبہ جیت کر ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ روڈنی مارٹن کے خیال میں ۵ ڈبل ٹپے کے باوجود کھیلتے رہے اور مارٹن نے کہا کہ اگر جہانگیر اسی طرح میچ جیتنا چاہتا ہے۔ تو افسوس ہے کہ میرے دل میں اسکی کوئی عزت باقی نہیں رہے گی۔ جہانگیر خان نے اس الزام کی تردید کی۔ اور کہا کہ مارٹن اپنے آپ کو حقیقت سے زیادہ طاقت ور سمجھتا ہے اور ساری کھیل میں اس نے مجھے یا دھکے دیئے یا ایک طرف کو کھینچا اور یہ کوشش کی کہ میں بال تک نہ پہنچ سکوں۔ اس طرح وہ کوئی اچھی کھیل نہیں کھیلا البتہ دونوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مغربی جرمنی کے ریفری ایز ربال اچھے ریفری نہیں ہیں۔ مارٹن نے بھی اس کے خلاف آواز اٹھائی اور جہانگیر خان نے بھی۔ جہانگیر نے تو یہاں تک کہا کہ میں نے اپنی ساری زندگی اتنا برا ریفری نہیں دیکھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عالمی سطح پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ریفری شپ کا معیار اچھا نہیں ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اعلیٰ میچوں کے لئے ریفریوں کا ایک خاص اور بہتر گروپ موجود ہونا چاہیے۔ یہ باک کی ریفری شپ کا ہی نتیجہ تھا کہ آخری وقت تک نہیں کہا جا سکتا تھا کہ یہ میچ کون جیتے گا۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ یہ ایک لاٹری ہے کسی کی ہی نکل آئے صرف جب جہانگیر نے بہت زیادہ بہتر کھیلنا شروع کیا اور آخری گیم دس منٹ میں جیت لی تو پتہ چلا کہ کھیل کس طرف جا رہی ہے سیمی فائنل میں جہانگیر خان کرس ڈٹمار سے کھیلے جو کہ دنیا کے بہترین ہیں اور جنہوں نے اپنے ہم وطن کرسٹان نغین کیرو کھلاڑی کو صرف ۳۸ منٹ میں ہرا دیا تھا۔ جہانگیر خان کرس ڈٹمار سے ہار گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر ۲۷۴۶۲ :- میں منیبہ امتہ الناصر بنت ناصر احمد مسعود قوم ٹھاکر راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۵/۲۵ دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۱/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ۲۰.۸۹۰ گرام مالیتی -/۵۹۶۸ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۶۵ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ منیبہ امتہ الناصر بنت ناصر احمد مسعود ۲۵/۲۵ دارالعلوم وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱ ناصر احمد مسعود وصیت نمبر ۲۰۳۱۲ - گواہ شد نمبر ۲- محمد اکرم خان وصیت نمبر ۲۶۴۷۸-

مسل نمبر ۲۷۴۶۳ :- میں مسعودہ امتہ الناصر بنت ناصر احمد مسعود قوم ٹھاکر راجپوت پیشہ طالب علم ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۵/۲۵ دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۱/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بالیاں طلائی ۴.۸۰۰ گرام مالیتی -/۱۳۲۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/۶۵ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مسعودہ امتہ الناصر بنت ناصر احمد مسعود ۲۵/۲۵ دارالعلوم وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱- ناصر احمد مسعود وصیت نمبر ۲۰۳۱۲ - گواہ شد نمبر ۲- محمد اکرم خان وصیت نمبر ۲۶۴۷۸-

"الفضل" کے ذریعے احباب جماعت اپنے مختلف امور کیلئے دعا کی درخواست کرتے رہتے ہیں۔ تاہم بہت سے ایسے دوست ہیں جن کو "الفضل" میں اعلان بھجوانے کا موقعہ نہیں ملتا ہماری درخواست ہے کہ تمام احباب جماعت اپنے بھائیوں کو جہاں کہیں بھی وہ مقیم ہوں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خدا تعالیٰ بیماروں کو شفاء عطا فرمائے۔ ضرورتمندوں کی حاجت روائی فرمائے اسیران راہ مولیٰ کی حفاظت کرے اور باعزت بریت کے سامان پیدا فرمائے اور تمام امتحان دینے والے طلبہ کو اعلیٰ کامیابیاں عطا فرمائے۔

حبوب مفید اٹھرا
HABOOB-I-
MUFEED-I-ATTHRA
۲۰ گرام -/۱۵ روپے
۶۰ گرام -/۴۵ روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

"قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے اور اس میں بیان کردہ حقائق پر غور کرنے کے لئے ہمارا ہر بچہ میٹرک ضرور پاس کرے۔"

(خطبہ جمعہ مئی ۱۹۸۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

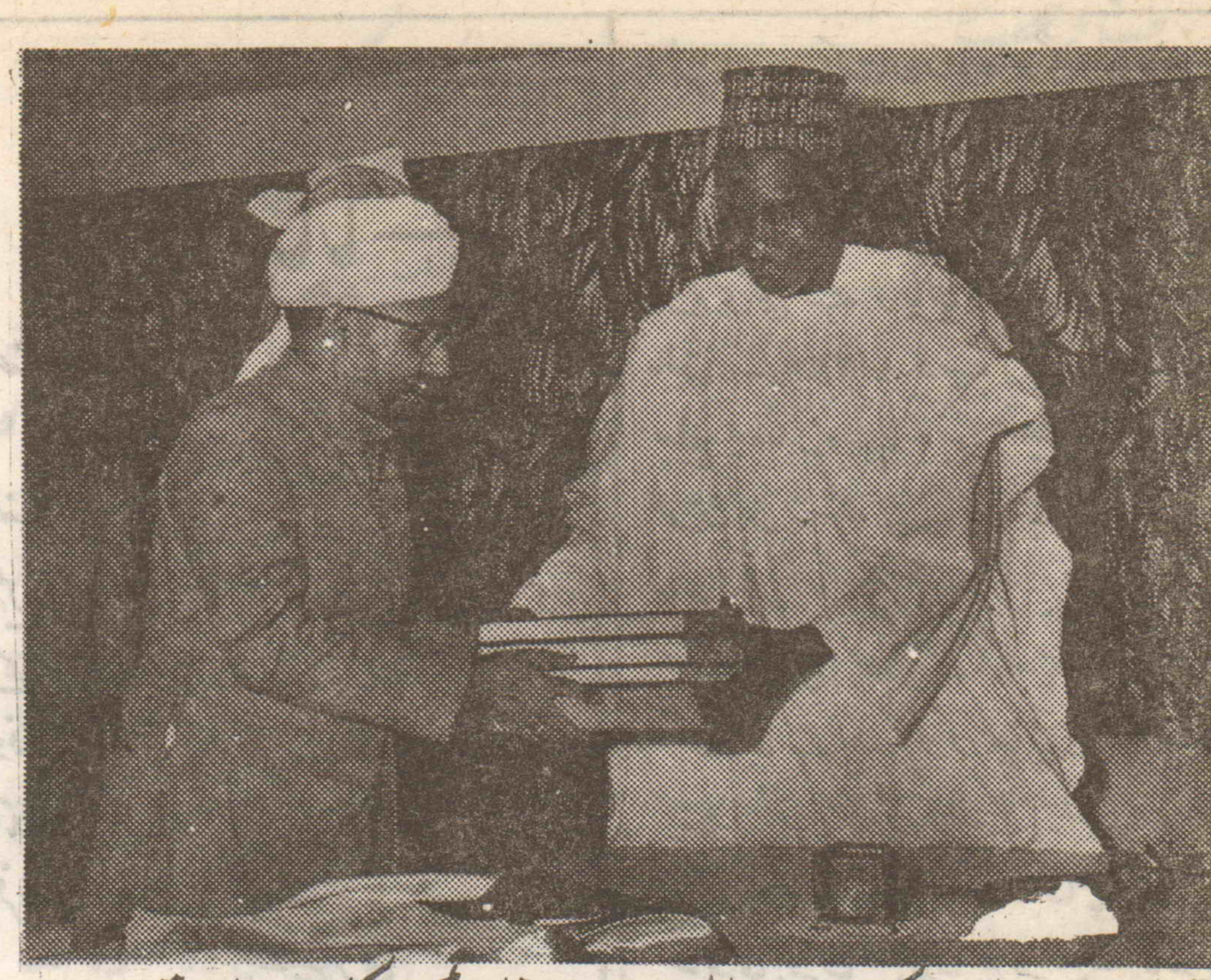

محترم الحاج سر ابوبکر طافاوا بالیوا وزیر اعظم نائیجیریا کو کتابوں کا تحفہ پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ تصویر ۱۹۶۴ء میں لی گئی تھی۔

اعلان

"تشحیذ الاذہان" اور "خالد" مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام شائع ہونے والے دو رسالے ہیں جو بچوں اور نوجوانوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور انہیں جماعت کے بارے میں نہایت ضروری معلومات فراہم کرتے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ نیکی کی اس جاری شدہ نہر کو گھر گھر پہنچانے میں ہماری معاونت فرمائیں۔ اگر آپ کے کوئی عزیز بیرونِ ملک مقیم ہوں تو یہ رسائل ان کے نام جاری کروا کر جہاں آپ اپنے اعزہ و اقرباء کی تربیت اور دینی تعلیم کو بہتر کرنے کے باعث بنیں گے وہاں یہ ادارہ کی بہتری اور ترقی میں بھی ممد و معاون ثابت ہوگا۔ مزید تفصیلات کے لئے مینجر ادارہ خالد و تشحیذ سے رجوع کریں۔

مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

مورخہ ۱۶ تا ۲۲ مئی ہفتہ تعلیم منائیں۔ جس میں اطفال کو سالانہ امتحان اطفال کی تیاری کروائیں اور علمی مقابلہ جات کروائیں اور رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر لکھنا نہ بھولیں ——— مینجر

عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج ۔ سنہ ۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
* گوجرانوالہ فون ۸۴۴۲ * ربوہ فون ۹۰۶
* قلعہ کالروالہ * ملتان * کراچی

ہوائی سفر
بیرون ملک ہوائی سفر کے متعلق ہر قسم کی خدمات کیلئے ہم سے رابطہ فرمائیں
نوبل مین ٹریولرز
۲۱/۴ مین سوک سنٹر نزد جی پی او اسلام آباد
فون نمبرز ۸۱۸۷۵۷ ۸۲۲۹۳۳

ہومیو پیتھی
(فضل الٰہی کا نزول خاص)
علاج کیلئے لکھیں / ملیں
ڈاکٹر خلیل احمد قریشی
۱۰/۱۰۰ FS ملیر کراچی ۔ ۳۷

خبریں

ملکی خبریں

○ لاہور میں تیز گام کی ایک بوگی میں ایک طاقتور بم کے دھماکے کے نتیجے میں ۸ افراد ہلاک اور ۴۰ کے قریب زخمی ہو گئے کئی زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ بم چلتی گاڑی میں ایک فرسٹ کلاس کی بوگی میں پھٹا۔ بادامی باغ کے قریب دو سو گز سے زائد ریلوے ٹریک انسانی خون اور اعضاء سے اٹ گیا۔ دھماکے کے بعد بوگی میں آگ لگ گئی۔ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ ۲۰ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ دھماکے کے نتیجے میں بوگی میں بڑا سا سوراخ ہو گیا جس سے مسافر چلتی ٹرین سے نیچے گر گئے اور ریلوے لائن پر آ کر ان کے اعضاء کٹ کر بکھر گئے۔ وفاقی وزیر ریلوے نے اس کو تخریب کاری قرار دیا ہے۔

○ پاک فوج موسم گرما کی مشقوں کے لئے چھاؤنیوں سے باہر نکل آئی ہے یہ مشقیں مئی سے جون تک ۲ ماہ جاری رہیں گی۔

○ وزیرِ اعلیٰ پنجاب نواز شریف نے صوبے میں تین ہزار سے کم تنخواہ والے ملازمین کی تنخواہوں میں ۱۰۰ روپے اضافہ کا اعلان کیا ہے جس کا اطلاق یکم مئی ۱۹۹۰ء سے ہوگا۔

○ پاکستان نے ٹینکوں اور طیاروں کا حملہ روکنے والا میزائیل تیار کر لیا ہے۔ جس کا نام "گرین میزائیل" ہے۔ اسکی رفتار اور تباہ کاری کی صلاحیت امریکی میزائیل کے برابر ہے۔ اس میزائیل کا عنقریب تجربہ کیا جائے گا۔

○ وزیرِ اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ کشمیری حریت پسندوں کی سیاسی و اخلاقی امداد جاری رکھی جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ عنقریب صنعتی ترقی کیلئے بہترین پالیسی مرتب کی جائے گی۔

○ جھنگ اور گڑھ مہاراجہ میں فائرنگ کے نتیجے میں پولیس اور مظاہرین میں تصادم ہو گیا۔ بازار سنسان ہو گئے اور کاروبار بند ہو گیا۔ ایک شخص زخمی ہوا۔ ۱۵ کو گرفتار کر لیا گیا۔

غیر ملکی خبریں

○ وزیرِ اعظم آزاد کشمیر کے نمائندہ نے بتایا ہے کہ چند روز قبل بھارتی افواج نے مقبوضہ کشمیر میں ۱۲۶ کشمیری نوجوانوں کو گولی کا نشانہ بنانے کے بعد ان کی لعشوں کو خطِ متارکہ جنگ کے ساتھ ساتھ مختلف مقامات پر درختوں کے ساتھ لٹکا دیا جو کہ ایک ہفتے تک لٹکتی رہیں۔ نیز نوجوانوں کے جسموں پر لوہے کی گرم استریاں لگائی جاتی ہیں۔ ان کے ناخن نوچے جاتے ہیں ان کے جسموں کے نازک حصوں میں پسی ہوئی مرچیں بھر دی جاتی ہیں۔

○ پاکستان کے سیکرٹری خارجہ تنویر احمد خان نے کہا ہے کہ بھارت نے اگر جنگ مسلط کی تو اسے اسکی بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی پریس کی تجاویز کی روشنی میں مئی اور جون کے مہینوں میں کشیدگی بڑھنے کا امکان ہے۔

○ مقبوضہ کشمیر سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق آزاد کشمیر پر بھارتی حملے کا منصوبہ مئی کے تیسرے ہفتے تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ جنگ بندی لائن پر سرخ لائٹیں لگا دی گئی ہیں۔ اور مختلف مقامات پر تازہ دم فوج جمع کی جا رہی ہے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے ساتھ جھڑپوں میں ۱۰ حریت پسند شہید ہو گئے ہندواڑہ میں فوجی گشتی دستے پر حملے کے دوران ۴ حریت پسند اور چھ دیگر علاقوں میں جھڑپوں کے دوران شہید ہوئے۔

○ دیوارِ برلن ٹوٹنے کے چھ ماہ کے اندر اندر دونوں جرمنی اور عالمگیر جنگ دوم کے چاروں اتحادی جرمنی کو متحد کرنے پر متفق ہو گئے ہیں۔